احادیث المرغوبة

علی ترک جلسة الاستراحة

جلسۂ استراحت کی تعریف، جلسۂ استراحت کے بارے میں ائمہ کے مذاہب، آپ ﷺ اور اکثر وعام صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم جلسۂ استراحت نہیں فرماتے تھے۔اس مختصر رسالہ میں چند احادیث اور آثار صحابہ رضی اللہ عنہم سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ نماز میں جلسۂ استراحت مسنون نہیں ہے۔اور جن روایات میں جلسۂ استراحت کا ذکر ہے وہ عذر پر محمول ہیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعة القراءات، کفلیتہ

مقدمہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله و كفى ، و سلام على عباده الذين اصطفى ، اما بعد !

جلسۂ استراحت کی تعریف

پہلی اور تیسری رکعت کے سجدہ کے بعد دوسری اور چوتھی رکعت کو اٹھتے ہوئے بیٹھنے کو جلسۂ استراحت کہتے ہیں۔(شرح مہذب ص۴۴۲ ج۱)

جلسۂ استراحت کے بارے میں ائمہ کے مذاہب

امام شافعی رحمہ اللہ جلسۂ استراحت کی سنیت کے قائل ہیں، جمہور کے نزدیک جلسۂ استراحت سنت نہیں، سیدھا کھڑا ہو جانا افضل ہے۔امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:''اكثر الاحاديث على هذا ''یعنی اکثر احادیث میں یہی مروی ہے۔اور خود امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ بھی جلسۂ استراحت نہیں فرماتے تھے۔(مغنی ص۵۶۹ ج۱)

جلسۂ استراحت کے ترک پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع

''نوادر الفقہاء''میں اور حافظ ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے جلسۂ استراحت کے ترک پر صحابہ رضی اللہ عنہم کے اجماع کا دعوی کیا ہے۔

اس مختصر رسالہ میں جمہور کے دلائل جمع کئے گئے ہیں۔جن میں صراحت ہے کہ آپ ﷺ اور صحابۂ کرام کا عام معمول جلسۂ استراحت کا نہیں تھا۔جن احادیث میں آپ ﷺ سے جلسۂ استراحت کرنا مروی ہے جمہور نے ان کو عذر پر محمول کیا ہے،یعنی اگر آدمی کے لئے بڑھاپے کی وجہ سے یا موٹاپے کی وجہ سے یا دیگر اعذار کی وجہ سے پہلی اور تیسری

رکعت کے دوسرے سجدہ سے اگلی رکعت کے لئے سیدھا کھڑا ہونا مشکل ہوتو پہلے بیٹھ جائے پھر آرام کر کے کھڑا ہو، مگر تندرست کو سیدھا کھڑا ہونا چاہئے، اس لئے کہ آپ ﷺ کی سنت مستمرہ سیدھے کھڑے ہونے کی تھی۔

جلسۂ استراحت کے ترک پر تین عقلی دلیلیں

پھر دلیل عقلی بھی جلسۂ استراحت کے ترک کی مؤید ہے۔تین عقلی دلیلیں درج ہیں:

(۱)......نماز میں تمام جگہوں میں ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف انتقال کے وقت تکبیر رکھی گئی ہے، اگر جلسۂ استراحت مسنون ہوتا تو اس کے بعد بھی تکبیر یا تسمیع وتحمید یا تسلیم کے مانند کوئی ذکر ضرور رکھا جاتا، حالانکہ یہاں امام شافعی رحمہ اللہ بھی کسی ذکر کے قائل نہیں۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جلسۂ استراحت ایک عارضی چیز اور عذر کی بنا پر ہے۔

(۲)......جلسہ استراحت کے لئے بھی کوئی ذکر وارد نہیں ہے جیسا کہ: قومہ اور جلسہ میں اذکار کا احادیث میں ثبوت ہے۔

(۳)......جمہور کی ایک دلیل عقلی یہ بھی ہے کہ: نماز استراحت اور آرام کے لئے موضوع نہیں۔اور جلسۂ استراحت میں ایک گونہ آرام کا پہلو بھی پایا جاتا ہے۔

اختلاف محض افضلیت اور اولیت کا ہے، جواز اور عدم جواز کا نہیں

تاہم یہ اختلاف محض افضلیت اور اولیت کا ہے، اگر کوئی جلسۂ استراحت کرلے تو مضائقہ نہیں۔علامہ شامی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ: اگر کوئی پہلی اور تیسری رکعت میں جلسۂ استراحت کی مقدار بیٹھ جائے تو اس پر سجدۂ سہو واجب نہیں۔

شمس الائمہ حلوانی جیسے بلند پایہ فقیہ کا بیان ہے کہ: ''ولو فعل کما هو مذهبه لا بأس

به عندنا ''۔(رد المحتار ۲۴۱ ج ۲، بیروت)

تفصیل کے لئے دیکھئے! قاموس الفقہ ٔص ۱۱۰ ج ۳۔درس ترمذی ٔص ۵۵ ج ۲۔تحفۃ الالمعی شرح سنن الترمذی ٔص ۸۰ ج ۲۔الدر المنضود علی سنن ابی داؤد ٔص ۲۹۷ ج ۲۔

اللہ تعالی اس مختصر کاوش کوشرف قبولیت عطا فرمائے اور ذخیرۂ آخرت وذریعۂ نجات بنائے۔

اللہ کرے یہ رسالہ ان حضرات تک پہنچے جو احناف کی نماز کے باطل ہونے اور ہر عمل میں احناف کو احادیث کے خلاف کرنے کا الزام دینے پر تلے ہوئے ہیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

جلسۂ استراحت کرتے ہوئے حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کونہیں دیکھا

(۱)......عن ایوب عن ابی قلابة : ان مالک بن الحویرث رضی الله عنه قال لاصحابه : الا انبّئکم صلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم ؟ قال : و ذاک فی غیر حینِ صلوةٍ ' فقام ثم رکع فکبر ' ثم رفع رأسه ' فقام هُنَیّةً ثم سجد ' ثم رفع رأسه هنیة فصلی صلوة عمرو بن سلمة شیخِنا هذا ، قال ایوب : کان یفعل شیئا لم ارهم یفعلونه ، کان یقعد فی الثالثة و الرابعة ، الخ۔

(بخاری ص۱۱۳ج۱، باب المکث بین السجدتین ، رقم الحدیث :۸۱۸)

ترجمہ:......حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے اپنے تلامذہ سے فرمایا کہ: میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ کیوں نہ سکھادوں، فرمایا: یہ نماز کا وقت نہیں تھا، آپ کھڑے ہوئے پھر رکوع کیا تکبیر کہی' پھر سر اٹھایا اور تھوڑی دیر کھڑے رہے، پھر سجدہ کیا اور تھوڑی دیر کے لئے سر اٹھایا، آپ نے ہمارے اس شیخ حضرت عمرو بن سلمہ رحمہ اللہ کی طرح نماز پڑھی۔ ایوب رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ وہ نماز میں ایک ایسی چیز کیا کرتے تھے کہ دوسرے لوگوں کو اس طرح کرتے میں نے نہیں دیکھا۔ آپ تیسری یا چوتھی رکعت پر (سجدہ سے فارغ ہوکر کھڑے ہونے سے پہلے) بیٹھتے تھے۔

آپ ﷺ کا سجدہ سے سر اٹھا کر سیدھے کھڑے ہونے کا حکم

(۲)......عن ابی هریرة رضی الله عنه : ان رجلا دخل المسجدَ یصلی ورسول الله صلی الله علیه وسلم فی ناحیة المسجد ، فجاء فسلّم علیه ، فقال له : ارجع فصل فانک لم تصل ، فرجع فصلی ثم سلّم ، فقال و علیک ' ارجع فصل فانک لم تصل، قال فی الثالثة فاعلمنی ، قال : اذا قمت الی الصلوة فاسبغ الوضوء ' ثم

استقبل القبلة فكبّر و اقرأ بما تيسر معک من القرآن ' ثم اركع حتى تطمئنّ راكعا ' ثم ارفع رأسک حتی تعتدل قائما ' ثم اسجد حتی تطمئن ساجدا ' ثم ارفع حتی تستوی و تطمئن جالسا ' ثم اسجد حتی تطمئنّ ساجدا ' ثم ارفع حتی تستوی قائما ثم افعل ذلک فی صلوتک کلها۔(بخاری ص۹۸۶ج۲، باب اذا حنث ناسیا فی الایمان کتاب الایمان و النذور ، رقم الحدیث:۶۶۶۷)

ترجمہ:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: ایک آدمی مسجد میں داخل ہوئے' نماز پڑھی، اوررسول اللہ ﷺ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے، وہ آئے اورآپ ﷺ کوسلام کیا، آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: واپس جاؤ' نماز پڑھو، اس لئے کہ آپ نے نماز نہیں پڑھی، وہ واپس گئے پھر نماز پڑھی اور واپس آکر آپ ﷺ کوسلام کیا، تو آپ ﷺ نے وعلیک سے جواب دیا اور فرمایا: واپس جاؤ، اور نماز پڑھو، کیونکہ آپ نے نماز نہیں پڑھی۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: انہوں نے تیسری مرتبہ (آپ ﷺ کے ارشاد پر) کہا کہ: مجھے نماز کا طریقہ سکھائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم قیام کا ارادہ کروتو مکمل وضوکرو، پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو، پھر اللہ اکبر کہو، اورقرآن میں سے جوآسانی (سے تمہیں یاد) ہو پڑھو، پھر اطمینان سے رکوع کرو، پھر اپنا سر اٹھاؤ یہاں تک کہ اعتدال کے ساتھ کھڑے ہوجاؤ، پھر سجدہ کرو حتی کہ اعتدال کے ساتھ سجدہ کرلو، پھر سجدہ سے اٹھو حتی کہ سیدھے ہو اور اطمینان سے بیٹھ جاؤ، پھر سجدہ کرو حتی کہ اطمینان سے سجدہ کرو، پھر سجدہ سے سر اٹھاؤ حتی کہ اطمینان سے سیدھے کھڑے ہوجاؤ، پھر اپنی پوری نماز کواسی طریقہ سے پڑھو۔

(۳)......عن عباس أو عيّاش بن سهل الساعدی رضی الله عنه : انه كان فی مجلس

فيه ابوه فذكر فيه قال :......ونصب قدمه الاخرى ' ثم كبر فسجد ' ثم كبّر فقام ولم يتورك، الخ ـ(ابوداؤدص ۱۰۷ ج ۱، باب من ذكر التّورّک فی الرابعة ، رقم الحديث :۹٦٦)

ترجمہ:......حضرت عباس یا عیاش بن سہل ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: وہ ایک مجلس میں تھے جس میں ان کے والد بھی تھے، پھر یہی حدیث بیان کی اور کہا کہ:........ دوسرے (یعنی دائیں) پاؤں کو کھڑا کیا، پھر تکبیر کہہ کر (دوسرا) سجدہ کیا، اس کے بعد تکبیر کہہ کر (دوسری رکعت کے لئے) کھڑے ہوگئے اور بیٹھے نہیں۔

آپ ﷺ نماز میں دونوں پیروں کی انگلیوں پر کھڑے ہوتے تھے

(۴)......عن ابی هريرة رضی الله عنه قال : كان النبی صلی الله عليه وسلم ينهض فی الصلوة علی صدور قدميه ،

قال ابو عيسى : حديث ابی هريرة عليه العمل عند اهل العلم ، يختارون ان ينهض الرجل فی الصلوة علی صدرو قدميه۔

(ترمذی، باب ما جاء كيف النهوض من السجود ، باب منه ايضا ، رقم الحديث :۲۸۸)

ترجمہ:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نماز میں دونوں پیروں کی انگلیوں پر زور دے کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث پر ہی اہل علم کا عمل ہے، کہ پیروں کی انگلیوں پر زور دے کر نمازی کھڑا ہو جائے، (یعنی بیٹھے نہیں)۔

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کا اپنی قوم کو نماز سکھانا اور جلسۂ استراحت نہ کرنا

(۵)......عن عبد الرحمن بن غنم ان ابا مالک الاشعری جمع قومه ، فقال : يا معشر الاشعريين ! اجتمعوا واجمعوا نساء كم وابناء كم ، اعلّمكم صلوة النبی

صلى الله عليه وسلم صلى لنا بالمدينة ..... ثم قال : سمع الله لمن حمده ' واستوى قائما ' ثم كبر و خرّ ساجدا ' ثم كبر فرفع رأسه ' ثم كبر فسجد ' ثم كبر فانتهض قائما۔ (مسند احمد ص۳۴۳ ج۵، باب الخ ، رقم الحديث:۲۲۹۰۶)

ترجمہ:......حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ: حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم کو جمع کر کے فرمایا: اے اشعریین کی جماعت! خود بھی جمع ہو جاؤ اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی جمع کرو تا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھلاؤں جو آپ ﷺ ہمیں مدینہ منورہ میں پڑھایا کرتے تھے (آپ نے پوری حدیث ذکر کی جس میں یہ بھی ہے کہ) پھر آپ "سمع الله لمن حمده" کہہ کر سیدھے کھڑے ہو گئے، پھر تکبیر کہہ کر سجدے میں چلے گئے، پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھایا، پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کیا، پھر تکبیر کہہ کر سیدھے کھڑے ہو گئے۔

خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم جلسۂ استراحت نہیں کرتے تھے

(۶)......عن الشعبی : ان عمر و علیا واصحابَ رسول الله صلى الله عليه وسلم كانوا ينهضون فى الصلوة على صدور اقدامهم۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۰ ج۳، من كان ينهض على صدور قدميه ، رقم الحديث:۴۰۰۴)

ترجمہ:......حضرت امام شعبی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ: حضرت عمرؓ حضرت علی اور رسول اللہ ﷺ کے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نماز میں اپنے قدموں کے بل کھڑے ہوا کرتے تھے۔[۱]

---

[۱]......**عن عبيد بن ابى الجعد قال: كان على رضى الله عنه ينهض فى الصلوة على صدور قدميه۔**

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۰ ج۳، من كان ينهض على صدور قدميه ، رقم الحديث:۴۰۰۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جلسۂ استراحت نہیں کرتے تھے

(۷)......عن عبدة بن ابی لبابة قال : سمعت عبد الله بن يزيد يقول : رمقت عبد الله بن مسعود رضی الله عنه فی الصلوة فرأيته ينهض ولا يجلس ، قال : ينهض على صدور قدميه فی الركعة الاولی والثالثة۔ ۱؎

(معجم طبرانی کبیر ص۲۶۶ ج۹، رقم الحديث :۹۳۲۷)

ترجمہ:......حضرت عبدہ بن ابی لبابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو نماز میں بغور دیکھا، میں نے دیکھا کہ آپ (پہلی اور تیسری رکعت کے بعد) سیدھے کھڑے ہوجاتے' بیٹھتے نہیں۔عبدالرحمٰن بن یزید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: آپ اپنے قدموں کے پنجوں کے بل کھڑے ہوتے تھے، پہلی اور تیسری رکعت کے بعد۔

۱؎......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں بہت سے طرق سے مختلف کتابوں میں مروی ہیں، مثلا:

(۱)......عن عبد الرحمن بن يزيد قال: كان عبد الله رضی الله عنه ينهض فی الصلوة على صدور قدميه۔(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۰ ج۳، من كان ينهض على صدور قدميه ، رقم الحديث:۴۰۰۱)

(۲)......عن عبدالرحمن بن يزيد يقول : رمقت ابن مسعود رضی الله عنه فی الصلاة ' فرأيته ينهض ولا يجلس ' قال : ينهض على صدور قدميه فی الركعة الاولی والثالثة۔

(مصنف عبدالرزاق ص۱۷۸ ج۲، باب كيف النهوض من السجدة الآخرة ، رقم الحديث :۲۹۶۶)

قال الهيثمی رجاله رجال الصحيح ۔(مجمع الزوائد ص۱۳۶ ج۲)

(۳)...... عن عبدالرحمن بن يزيد قال : رمقت ابن مسعود رضی الله عنه فرأيته ينهض على صدور قدميه ولا يجلس اذا صلى فی اول ركعة حين يقضی السجود۔

(سنن کبری بیہقی ص۱۲۵ ج۲، باب من قال يرجع على صدور قدميه ، رقم الحديث :۲۵۹۶)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جلسۂ استراحت نہیں کرتے تھے

(۸)......عن وهب بن كيسان قال : رأيت ابن الزبير رضى الله عنه اذا سجد السجدة الثانية قام كما هو على صدور قدميه۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۱ ج۳، من كان ينهض على صدور قدميه ، رقم الحديث:۴۰۰۵)

ترجمہ:......حضرت وہب بن کیسان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جب دوسرا سجدہ کر لیتے تو اپنے پاؤں کے پنجوں کے بل کھڑے ہوجاتے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جلسۂ استراحت نہیں کرتے تھے

(۹)......عن نافع عن ابن عمر رضى الله عنه : انه كان ينهض في الصلوة على صدور قدميه۔[۱]

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۱ ج۳، من كان ينهض على صدور قدميه ، رقم الحديث:۴۰۰۷)

ترجمہ:......حضرت نافع رحمہ اللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ: وہ نماز میں اپنے پاؤں کے پنجوں کے بل کھڑے ہوتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ حضرت عبداللہ بن عباسؓ حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوسعید خدریؓ رضی اللہ عنہم جلسۂ استراحت نہیں کرتے تھے

(۱۰)......حدثنا سليمان الاعمش قال : رأيت عمارة بن عمير يصلى من قِبل ابواب

---

[۱]......عن خثيمة عن ابن عمر رضى الله عنهما قال : رأيته ينهض فى الصلوة على صدور قدميه۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۰ ج۳، من كان ينهض على صدور قدميه ، رقم الحديث:۴۰۰۲)

كندة قال : فرأيته ركع ثم سجد ' فلما قام من السجدة الاخيرة قام كما هو ، فلما انصرف ذكرت ذلک له ، فقال : حدثنی عبد الرحمن بن يزيد : انه رأى عبد الله بن مسعود يقوم على صدور قدميه فی الصلوة ، قال الاعمش : فحدثت بهذا الحديث ابراهيم النخعی ، فقال ابراهيم : حدثنی عبد الرحمن بن يزيد : انه رأى عبد الله بن مسعود يفعل ذلک ، فحدثت به خيثمة بن عبد الرحمن ، فقال : رأيت عبد الله بن عمر يقوم على صدور قدميه ، فحدثت به محمد بن عبد الله الثقفی ، فقال : رأيت عبد الرحمن بن ابی ليلى يقوم على صدور قدميه ، فحدثت به عطية العوفی ، فقال رأيت ابن عمر و ابن عباس وابن الزبير وابا سعيد الخدری رضی الله عنهم يقومون على صدور اقدامهم فی الصلوة۔

(سنن کبریٰ بیہقی ص۱۲۵ج۲، باب من قال يرجع على صدور قدميه)

ترجمہ:......امام اعمش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: میں نے عمارہ بن عمیر رحمہ اللہ کو ابواب کندہ کی جانب نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، کہتے ہیں کہ: میں نے دیکھا کہ آپ نے رکوع کیا پھر سجدہ کیا، جب آپ دوسرے سجدے سے اٹھے تو جیسے تھے ویسے ہی کھڑے ہوئے۔آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے اس کا تذکرہ کیا، آپ نے فرمایا: مجھے عبدالرحمٰن بن یزید رحمہ اللہ نے حدیث بیان کی ہے کہ: انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود کو دیکھا ہے کہ وہ نماز میں اپنے قدموں کے پنجوں کے بل کھڑے ہوتے تھے۔امام اعمش رحمہ اللہ کہے ہیں کہ: میں نے یہ حدیث ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے بیان کی، انہوں نے فرمایا کہ: مجھے عبدالرحمٰن بن یزید رحمہ اللہ نے حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، امام اعمش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: پھر میں نے یہ حدیث خیثمہ

بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے قدموں کے پنجوں کے بل کھڑے ہوتے تھے۔امام اعمش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: میں نے یہ حدیث محمد بن عبداللہ ثقفی رحمہ اللہ کو بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ: میں نے عبدالرحمٰن بن ابی لیلی رحمہ اللہ کو دیکھا کہ وہ بھی اپنے قدموں کے بل ہی کھڑے ہوتے تھے۔امام اعمش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: میں نے یہ حدیث عطیہ عوفی رحمہ اللہ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ: میں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن زبیر اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کو دیکھا ہے کہ وہ حضرات نماز میں اپنے پاؤں کے پنجوں کے بل ہی کھڑے ہوتے تھے۔

عام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جلسۂ استراحت نہیں کرتے تھے

(۱۱)......عن النعمان بن ابی عیاش قال : ادرکت غیرَ واحدٍ من اصحاب النبی صلی اللہ علیه وسلم، فکان اذا رفع راسه من السجدة فی اول رکعة والثالثة، قام کما هو ولم یجلس۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۲ ج۳، من کان یقول : اذا رفعت رأسک من السجدة الثانیة فی الرکعة الاولی فلا تقعد ، رقم الحدیث :۴۰۱۱)

ترجمہ:......حضرت نعمان بن ابی عیاش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے آپ ﷺ کے بے شمار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پایا ہے کہ وہ جب پہلی اور تیسری رکعت کے سجدے سے اپنا سر اٹھاتے تھے تو ویسے ہی سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے، بیٹھتے نہیں تھے۔

عام مشائخ رضی اللہ عنہم جلسۂ استراحت نہیں کرتے تھے

(۱۲)......عن الزهری قال : کان اشیاخنا لا یُمایلون، یعنی : اذا رفع احدهم رأسه

من السجدة الثانية فی الرکعة الاولی والثالثة ینهض کما هو' ولم یجلس۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۳۱ ج۳، من کان یقول: اذا رفعت رأسک من السجدة الثانیة فی الرکعة الاولی فلا تقعد ، رقم الحدیث:۴۰۰۹)

ترجمہ:......امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: ہمارے مشائخ مائل نہیں ہوتے تھے، یعنی جب کوئی ان میں سے پہلی اور تیسری رکعت کے دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے تو ویسے ہی سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے' بیٹھتے نہیں تھے۔